شَفاعتِ مصطفٰے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

20 August 2026

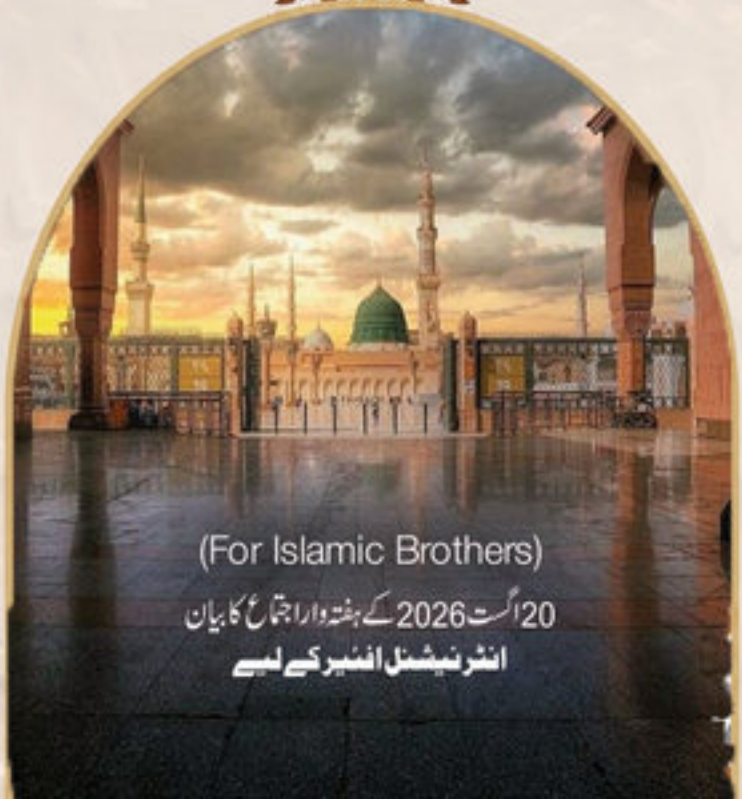

(For Islamic Brothers)

20 اگست 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

انٹرنیشنل افسیر کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

شَفاعت فرمانے والے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرَۃً مِنْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَعَشْرًا مِنْ آخِرِہٖ نَالَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: جس نے 10 بار (*10 Times*) دِن کے ابتدائی حصّے میں اور 10 بار دِن کے آخری حصّے میں مجھ پر دُرود شریف پڑھا، وہ روزِ قیامت میری شَفاعت پالے گا۔[1]

1... قول البدیع، الباب الثانی من ثواب الصلاۃ... الخ، صفحہ: 128۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع **شَفاعتِ مصطفٰے** ہے۔ آج ہم شَفاعت کا بیان سُنیں گے ❁ روزِ قیامت ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں کیا ہوں گی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس نِرالے انداز سے، شانِ مَحْبُوبی کے ساتھ اپنے غُلاموں کو جہنّم سے بچا کر جنّت پہنچائیں گے ❁ اِس تعلق سے قرآنی آیات اور ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری احادِیث سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا شَفاعت واقعی حق ہے؟

حضرت حَرْب بن سُرَیج رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں امام زینُ العابدین رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے شہزادے امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: اے پیارے

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

امام! عِراق والے لوگ کہتے ہیں: روزِ قیامت پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت فرمائیں گے۔ کیا یہ شَفاعت حق ہے؟ حضرت امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ جو اَہْلِ بیتِ پاک کے چشم و چراغ ہیں، آپ نے فرمایا: **خُدا کی قسم! شَفاعت حق ہے۔** مجھے حضرت محمد بن حَنَفِیَّہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے حدیث بیان کی، انہوں نے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے حدیث شریف سُنی کہ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں روزِ قیامت شَفاعت کرتا جاؤں گا، کرتا جاں گا، یہاں تک کہ میرا رَبّ مجھے فرمائے گا: اَرَضِیْتَ یَا مُحَمَّدُ! یعنی اے پیارے مَحْبُوب! کیا آپ راضی ہو گئے؟ میں عرض کروں گا: رَبِّ! رَضِیْتُ **اے میرے پاک رَبّ! میں راضی ہوں۔**[1]

حضرت حَرْب بن سُرَیج رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے یہ حدیث شریف سُنانے کے بعد فرمایا: اے اَہْلِ عِراق! تم کیا سمجھتے ہو کہ قرآنِ کریم میں سب سے زیادہ اُمّید دِلانے والی آیت یہ ہے؟

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ (پارہ:24، سورۂ زُمَر:53)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

میں نے عرض کیا: جی ہاں! ہمارے خیال میں تو یہی آیت زیادہ اُمّید دِلانے والی ہے (اس میں اللہ پاک نے سب گنہگاروں کو فرمادیا ہے کہ اللہ پاک کی رحمت سے مایُوس نہ ہو جاؤ! بے شک اللہ پاک سب گناہ بخش دیتا ہے)۔ امام محمد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: **مگر ہم سب اَہْلِ بیتِ پاک کا متفقہ فیصلہ ہے کہ قرآنِ کریم میں سب سے بڑھ کر اُمّید دِلانے والی آیت یہ ہے:**[2]

1... مسند بزار، جلد:2، صفحہ:239، 240، حدیث:638۔
2... حلیۃ الاولیا، جلد:3، صفحہ:209، 210، حدیث:3725۔

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ (پارہ:30، سورۂ وَ الضُّحٰی:5)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

اِس میں اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے وعدہ فرمالیا ہے کہ اللہ پاک اپنے مَحْبُوب کو اِتنا عطا فرمائے گا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں گے اور رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: **جب تک میرا ایک بھی اُمّتی جہنّم میں ہوا، میں راضی نہیں ہوں گا۔**[1]

شَفاعت سے متعلق ضروری معلومات

پیارے اسلامی بھائیو! شَفاعتِ مصطفٰے اسلام کے بنیادی عقائد میں شامِل ایک اَہَم عقیدہ ہے۔ شَفاعت کے لفظی معنٰی ہے: **وَسِیلہ** جبکہ شرعی طور پر کسی کے لئے خیر مانگنا شَفاعت کہلاتا ہے۔[2] ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت شَفاعت فرمائیں گے اور آپ کی شَفاعت قبول کی جائے گی، اِس بات کا عقیدہ رکھنا واجب ہے۔[3] ❁ شَفاعتِ مصطفٰے کا انکار کفر ہے۔[4] کیوں کفر ہے؟ اِس لئے کہ جو شَفاعت کا اِنکاری ہے، وہ قرآنی آیات کا اِنکاری ہے، جو شَفاعت کا اِنکاری ہے، وہ پیارے نبی کی پیاری حدیثوں کا اِنکاری ہے اور جو قرآن کی آیات کا اِنکار کرے، وہ مسلمان رہ نہیں سکتا۔ اس لئے شَفاعت کا اِنکار کرنے والا دائرۂ اسلام سے نکل جاتا ہے۔

1... المحرر الوجیز لابن عطیہ، پارہ:30، سورۂ والضحٰی، زیرِ آیت:5، جلد:5، صفحہ:494۔
2... شرح الصاوی علی جوہرۃ التوحید، صفحہ:400۔
3... شرح الصاوی علی جوہرۃ التوحید، صفحہ:400۔
4... بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، جلد1، صفحہ:611۔

شَفاعت سے متعلق قرآنی آیات

یہاں ایک معلوماتی (*Informational*) بات عرض کر دُوں؛ قرآنِ کریم میں شَفاعت سے متعلق 2 قسم (*Two types*) کی آیات ہیں؛

(1): ایک قسم کی آیات وہ ہیں، جن میں شَفاعت کی نفی ہے یعنی یہ فرمایا گیا ہے کہ قیامت والے دِن کوئی شَفاعت نہیں ہو گی۔

مثال کے طور (*For Example*) پر پارہ: 3، **سورۂ بقرہ**، آیت: 254 میں ہے:

یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اس دن جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی اور نہ کافروں کے لئے دوستی اور نہ شفاعت ہو گی

اب دیکھئے! اس آیتِ کریمہ میں صاف فرمادیا کہ قیامت والے دِن کوئی شَفاعت نہیں ہے۔

(2): دوسری قسم کی آیات وہ ہیں جن میں شَفاعت کا ثبوت ہے۔ مثلاً پارہ: 3، **سورۂ بقرہ**، آیت: 255 میں ہے:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے؟

اس آیت میں بتایا گیا کہ قیامت والے دِن وہ لوگ شَفاعت کریں گے، جنہیں اللہ پاک نے اجازت (*Permission*) عطا فرمائی ہے۔

اب ان دونوں قسم کی آیات کی وضاحت کیا ہے؟ اِن میں فرق (*Difference*) کیا ہے؟ تَوَجُّہ سے سُن لیجئے! شَفاعت 2 قسم کی ہوتی ہے: (1): ایک ہے **جَبَر والی شَفاعت**۔ یعنی

زور زبردستی والی شَفاعت، جیسے اِس دُنیا میں لوگ بعض دفعہ ❁ اپنے عہدے کی بنیاد پر ❁ اپنے نام اور منصب کی بنیاد پر ❁ اپنے پیسے کی بنیاد پر سفارش کرتے ہیں اور سامنے والے کو نہ چاہتے ہوئے بھی اِن کی سفارش ماننی پڑ جاتی ہے۔ یہ **جَبَر والی شَفاعت** ہے، ایسی شَفاعت روزِ قیامت کوئی نہیں کر سکتا، کیونکہ اللہ پاک کسی کا مُحتاج نہیں، اُس پر کوئی بھی اپنا حکم نہیں چلا سکتا، وہ پاک رَبّ کسی کے سامنے مَجبُور نہیں ہے۔ لہٰذا وہ آیات جن میں شَفاعت کی نفی کی گئی ہے، یہ فرمایا گیا ہے کہ قیامت والے دِن کوئی شَفاعت نہیں ہے، اس سے مراد ہے: **جَبَر والی شَفاعت** کوئی نہیں کر سکے گا۔ (2): دوسری ہوتی ہے: **شَفاعت بِالْاِذْن**۔ یعنی اجازت والی شَفاعت۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دِن اللہ پاک کے پیارے بندے ❁ اپنی مَحبُوبِیَّت کی وجہ سے ❁ اللہ پاک کے ہاں اپنے مقام و مرتبے کی وجہ سے ❁ اللہ پاک کے پیارے ہونے کی بِنا پر اللہ پاک کی اجازت سے گنہگار مسلمانوں کو بخشوائیں گے۔ لہٰذا جن آیات میں شَفاعت کا ثبوت ہے، ان میں یہی اجازت والی شَفاعت مراد ہے۔

شَفاعت والی آیاتِ کریمہ

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کے دِن ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت فرمائیں گے، یہ بات قرآنِ کریم کی کئی آیات سے ثابت ہے۔ سنیئے!

❁ پارہ: 30، **سورۂ وَالضُّحٰی**، آیت: 5 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۵	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

روایت میں ہے: جب یہ آیتِ کریمہ اُتری تو پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذًا لَا اَرْضٰی وَاَحَدٌ مِنْ اُمَّتِیْ فِی النَّارِ یعنی (جب یہ وعدہ ہے کہ رَبِّ کریم مجھے راضی فرمائے گا) پھر تو جس وقت تک میرا ایک اُمّتی بھی جہنّم میں ہوا میں نے راضی ہونا ہی نہیں ہے۔[1]

پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، آیت:19 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِؕ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اے حبیب! اپنے خاص غلاموں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔

اللہ! اللہ! اِس آیتِ کریمہ میں رَبِّ رحمٰن، اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دے رہا ہے کہ اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گُناہ مجھ سے بخشوائیے!

اب بھلا بتائیے! گُناہ بخشوانے کو ہی تو شَفاعت کہتے ہیں۔ اور شَفاعت کس چیز کا نام ہے؟ کیا مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق یہ گمان ہو سکتا ہے کہ اپنے رَبّ کے حکم پر عمل نہیں کریں گے؟ ہر گز نہیں ہو سکتا۔ رَبّ نے حکم دیا ہے: اے مَحْبُوب! اپنے غُلاموں کے گُناہ بخشوائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہمارے آقا ہمارے گُناہ بخشوالیں گے۔

پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، آیت:79 میں ارشاد ہوتا ہے:

عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو ایسے مقام پر فائز فرمائے گا کہ جہاں سب تمہاری حمد کریں۔

1... المحرر الوجیز لابن عطیہ، پارہ:30، سورۂ والضحیٰ، زیرِ آیت:5، جلد:5، صفحہ:494۔

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مقامِ مَحْمُود کیا ہے؟ فرمایا: **هُوَ الشَّفَاعَةُ وہ شَفاعت ہے۔**[1]

مقامِ مَحْمُود کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ **مقامِ مَحْمُود** کیا ہے؟ روزِ قیامت جب رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **مقامِ مَحْمُود** پر فائز فرمایا جائے گا، وہ بھی کیا حسین و جمیل اور نِرالا مَنْظر ہو گا،

اللہ! اللہ! روزِ قیامت مَحْبُوبِ ذی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیا کیا شانیں دِکھائی جائیں گی، چند اَحادِیث کا خُلاصہ سنیئے! ❁ پیارے نبی، سچّے اور اچھے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیت ہے کہ روزِ قیامت سب سے پہلے آپ ہی روضہ مبارک سے باہَر تشریف لائیں گے ❁ سُبْحٰنَ اللہ! جیسے ہی آپ قبرِ اَنور سے باہَر تشریف لائیں گے، فوراً 70 ہزار فرشتے تعظیم اور احترام کیلئے حاضِر ہو جائیں گے[2] ❁ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں بُراق پیش کیا جائے گا، آپ اس پر سُوار ہو کر میدانِ محشر میں تشریف لائیں گے[3] ❁ اللہ! اللہ! شان کیا ہو گی؟ فرمایا: اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یعنی قیامت کے دِن تمام اَوْلادِ آدم کا سردار میں ہوں گا۔[4] ❁ **ایک روایت میں فرمایا:** ❁ اَنَا اَوَّلُهُمْ خُرُوْجًا قیامت کے دِن سب سے پہلے میں ہی قبرِ انور سے باہَر تشریف لاؤں گا ❁ وَ اَنَا

1... ترمذی، کتاب التفسیر القرآن، باب ومن سورۃ بنی اسرائیل، صفحہ: 724، حدیث: 3137۔
2... سنن دارمی، مقدمہ، باب ما اکرم اللہ تعالی... الخ، صفحہ: 59، حدیث: 95 ملخصاً۔
3... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابہ، ذکر مناقب فاطمہ... الخ، جلد: 4، صفحہ: 136، حدیث: 4780 ملخصاً۔
4... مسلم، کتاب الفضائل، باب تفضیل نبینا... الخ، صفحہ: 897، حدیث: 2278۔

قَائِدُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا جب سب بارگاہِ اِلٰہی میں اکھٹے ہوں گے، میں سب کا پیشوا ہوں گا ❁ وَ اَنَا خَطِیْبُهُمْ اِذَا اَنْصَتُوْا جب سب خاموش ہوں گے، میں ان کا خطیب ہوں گے ❁ وَ اَنَا مُسْتَشْفِعُهُمْ اِذَا حُبِسُوْا جب اُنہیں روک لیا جائے گا (حساب شروع نہیں ہو رہا ہو گا)، میں ہی ان کی شَفاعت فرماؤں گا ❁ وَ اَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا اَیِسُوْا جب سب مایُوس ہوں گے، میں ہی انہیں خوشخبری (*Good News*) سُناؤں گا ❁ اَلْکَرَامَةُ وَالْمَفَاتِیْحُ یَوْمَئِذٍ بِیَدِیْ اس دِن بزرگی اور عزّت بھی میری ہو گی، جنّت کی چابیاں (*keys*) بھی میرے ہاتھ ہوں گی ❁ وَ اَنَا اَکْرَمُ وَلَدِ اٰدَمَ عَلٰی رَبِّیْ اور میرے رَبّ کریم کی بارگاہ میں تمام اَوْلادِ آدم سے بڑھ کر عزّت بھی میری ہی ہو گی ❁ اور فرمایا: **اس روز ہزار خادِم (*Servant*) میرے ارد گرد ہوں گے، یُوں لگے گا گویا بکھرے ہوئے سفید چمکدار موتی ہیں۔**[1] ❁ **حدیثِ پاک میں فرمایا:** بِیَدِیْ لِوَاءُ الْحَمْدِ قیامت کے دِن حمد کا پرچم میرے ہاتھ ہو گا تَحْتِیْ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهٗ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام اور آپ کی سب اَوْلاد (چاہے وہ نبی ہوں، چاہے رسول، چاہے ولی ہوں، چاہے عام مسلمان، ساری کی ساری مخلوق) میرے پرچم (*flag*) کے نیچے ہو گی۔[2]

اللہ! اللہ! وہ قیامت کا ہولناک دِن...!! جب یہ زمین تانبے کی زمین سے بدل دی جائے گی ❁ جہنّم قریب کر دی جائے گی ❁ سورج 10 سالوں میں جتنی گرمی برساتا ہے، اتنی گرمی اس میں جمع کر دی جائے گی ❁ اور سروں کے بالکل قریب کر دیا جائے گا[3] ❁ رَبّ قہار غضب بھی فرمائے گا ❁ اللہ! اللہ! پیاس کی وہ شدّت کہ خُدا نہ دکھائے ❁ گرمی ایسی کہ

1... سنن دارمی، مقدمہ، باب ما اعطی النبی... الخ، صفحہ: 43، حدیث: 49۔
2... ابن حبان، کتاب التاریخ، ذکر الاخبار بان الانبیاء... الخ، صفحہ: 1719، حدیث: 6478۔
3... مصنف عبد الرزاق، کتاب الجامع، باب قیام الساعہ، جلد: 10، صفحہ: 338، حدیث: 21014 ملخصًا۔

خُدا بچائے ❁ لوگ پسینے میں نہا رہے ہوں گے ❁ پسینہ بہہ بہہ کر کئی گز زمین میں جذب ہو جائے گا[1] ❁ پھر جب زمین میں پسینہ چوسنے کی گنجائش نہ رہے گی، پسینہ اُوپَر کو چڑھے گا، کسی کے ٹخنوں تک، کسی کے گھٹنوں تک اور بعض اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے[2] ❁ گھبرا کر دِل حلق کو آجائیں گے[3] ❁ کافی عرصہ اِسی حالت میں گزر جائے گا ❁ آخر لوگ اِن آفتوں اور مصیبتوں سے تنگ آکر کسی شَفاعت کرنے والے کی تلاش میں نکلیں گے ❁ ڈھونڈتے ہوئے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی خِدْمت میں حاضِر ہوں گے، شَفاعت کی درخواست کریں گے، جواب ملے گا: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ آج مجھے اپنی فِکْر ہے، کسی اور کے پاس جاؤ! ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام کی خِدْمت میں حاضِری ہو گی، وہاں بھی جواب ملے گا: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ آج مجھے اپنی فِکْر ہے، کسی اور کے پاس جاؤ! ❁ حضرت ابراہیم خلیل اللہ عَلَیْہِ السَّلام کی خِدْمت میں حاضِری ہو گی، یہی جواب ملے گا: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ ❁ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی خدمت میں پہنچیں گے، ارشاد ہو گا:: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ ❁ آخر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی خدمت میں حاضِری ہو گی، وہاں سے یہی جواب پائیں گے۔[4] ❁ سب سے آخر میں مَحْبُوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاس حاضِر ہوں گے، آپ فرمائیں گے: اَنَا لَهَا ہاں! ہاں! میں ہی ہوں شَفاعت کے لئے۔ اب رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سَر مبارک سجدے میں رکھیں گے، حکم

1... بخاری، کتاب الرقاق، باب قول اللہ تعالیٰ الایظن... الخ، صفحہ: 1603، حدیث: 6532 ملخصاً۔
2... مسند احمد، جلد: 7، صفحہ: 216، حدیث: 17902۔
3... حلیۃ الاولیا، جلد: 5، صفحہ: 409، رقم: 7546۔
4... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، باب ما اعطی... الخ، جلد: 7، صفحہ: 415، حدیث: 36 ملخصاً۔

اِلٰہی ہو گا: یا مُحَمَّد! اِرْفَعْ رَاْسَكَ اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنا سر مبارک اُٹھایئے! وَقُلْ یُسْمَعْ لَكَ بولئے! آپ کی بات سُنی جائے گی۔ سَلْ تُعْطَهْ مانگئے! آپ کو دیا جائے گا۔ اِشْفَعْ تُشَفَّعْ شَفاعت کیجئے! آپ کی شَفاعت قبول (*Accept*) کی جائے گی۔[1]

اب ساری مخلوق پر آپ کی عزّت، آپ کی عظمت، آپ کا مقام، آپ کا رُتبہ، ربِّ کریم کی بارگاہ میں آپ کی مَحْبُوبِیَّت کی شان واضح ہو جائے گی۔ چنانچہ ساری مخلوق، اپنے پرائے سب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف میں مَصْرُوف ہو جائیں گے۔ یہ **مقامِ محمود** ہے۔

اُن کو زیبا ہے عرشِ اعظم پر جلوس

روایات میں ہے: (قیامت والے دن) رَبِّ کریم آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عرشِ اعظم پر بٹھائے گا،[2] اس وقت سب اگلے پچھلے آپ کی فضیلت کو جان لیں گے،[3] ہر زبان آپ کی تعریف میں مصروف ہو جائے گی۔[4]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ شَفاعتِ کبریٰ ہے، جس کا دروازہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کھلوائیں گے، پھر اس کے بعد آپ کے صدقے سے سارے نبی، ولی، غوث، قُطب، اَبدال، یہاں تک کہ عُلمائے کرام، حافظ حضرات، حاجی وغیرہ سب شَفاعت کریں گے۔

1... بخاری، کتاب التوحید، باب کلام الربّ... الخ، صفحہ: 1809، حدیث: 7510۔
2... السنۃ لابی بکر بن الخلال، جلد: 1، صفحہ: 219، رقم: 252۔
3... الوفا باحوال المصطفٰی، ابواب بعثہ... الخ، الباب الثامن... الخ، صفحہ: 332 ملخصًا۔
4... معجم اوسط، جلد: 6، صفحہ: 265، حدیث: 8725۔

شَفاعت سے متعلق احادیثِ کریمہ

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت شَفاعت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! فرمائیں گے۔ آیئے! چند احادیثِ کریمہ سُنتے ہیں: پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 2 باتیں ہیں (1): ایک یہ کہ آپ کی آدھی اُمّت کو جنّت عطا کر دی جاتی ہے (2): دوسری یہ کہ شَفاعت کی اجازت (*Permission*) عطا کی جاتی ہے، دونوں میں سے ایک اختیار فرما لیجئے! حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، لِاَنَّهَا اَعَمُّ وَ اَكْفٰى میں نے شَفاعت کو اختیار کر لیا کیونکہ اس میں گنجائش زیادہ ہے[1] (یعنی شَفاعت کے ذریعے میں آدھی نہیں بلکہ ساری ہی اُمّت کو بخشوالوں گا) پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَفَاعَتِیْ لِلْهَالِكِيْنَ مِنْ اُمَّتِیْ میری شَفاعت میری اُمّت کے ان لوگوں کیلئے ہے جنہیں گناہوں نے ہلاک کر دیا[2] ایک روایت میں فرمایا: شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ میری شَفاعت میری امت کے کبیرہ گُناہوں والوں کیلئے ہے[3] ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کتنے لوگوں کی شَفاعت فرمائیں گے؟ ارشاد فرمایا: اِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَشْفَعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدَدَ مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ وَمَدَرَةٍ یعنی رُوئے زمین پر جتنے درخت اور پتّھر ہیں میں قیامت کے دن ان سب کی تعداد کے برابر آدمیوں کی شفاعت فرماؤں گا۔[4]

1... ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الشفاعہ، صفحہ: 699، حدیث: 4311۔
2... معجم کبیر، جلد: 10، صفحہ: 105، حدیث: 19315۔
3... ابو داود، کتاب السنہ، باب فی الشفاعہ، صفحہ: 746، حدیث: 4739۔
4... مسند احمد، جلد: 9، صفحہ: 7، حدیث: 23589۔

اُمّت سے محبّتِ مصطفٰے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ ہیں ❁ جنہیں عرشِ اعظم پر بٹھایا جائے گا ❁ وہی بلند شان والے ہیں جنہیں جنّت کی چابیاں عطا کی جائیں گی ❁ آپ مالِکِ جنّت ہیں ❁ آپ قاسِمِ نعمت ہیں ❁ آپ ہی ربّ کے مَحْبُوب ہیں مگر قربان جایئے! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم گنہگاروں سے کتنی محبّت فرماتے ہیں...!! **حدیثِ پاک میں ہے:** انبیائے کرام علیہم السَّلَام کے لئے سونے کے منبر رکھے جائیں گے، سب نبی اپنے اپنے منبر پر تشریف فرما ہوں گے مگر میرا منبر خالی ہی ہو گا، میں اِس پر نہ بیٹھوں گا، مجھے خوف ہو گا کہ کہیں ایسا نہ ہو؛ مجھے جنّت میں بھیج دیا جائے اور میری اُمّت تنہا رہ جائے۔ میں عرض کروں گا: یَارَبِّ! اُمَّتِیْ، اُمَّتِیْ! اے رَبِّ رحمٰن! میری اُمّت، میری اُمّت۔ ارشاد ہو گا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی کیا مرضی ہے؟ میں عرض کروں گا: مالِکِ کریم! ان کا حساب جلد فرما دے۔ پس میں شَفاعت کرتا رہوں گا، کرتا رہوں گا، یہاں تک کہ جو جہنّم میں پہنچ چکے ہوں گے، اُن کی بھی رہائی کی چٹھیاں مل جائیں گی، میں انہیں جہنّم سے نکال لاؤں گا، یہاں تک کہ جہنّم پر مقرر فرشتے حضرت مالِک (عَلَیْہِ السَّلَام) عرض کریں گے: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اپنی اُمّت میں نام کو بھی رَبّ کا غضب نہیں رہنے دیا[1] (یعنی سب کو ہی جہنّم سے نکال لیا ہے)۔

روزِ قیامت مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی گنہگار اُمّت پر کیسا کرم فرمائیں گے، اُمّت سے کیسا نرالا اِظہارِ محبّت ہو گا...!! آپ مالِکِ جنّت ہیں، چاہیں تو سب سے پہلے

1... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:178، حدیث:2937 ملخصًا۔

جنّت میں تشریف لے جائیں بلکہ جنّت کا دروازہ آپ ہی کھلوائیں گے مگر قربان جایئے! ایسی عظیم محبّت پر...!! ہم گنہگاروں پر ایسی کرم نوازیوں پر قربان جایئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کیا نِرالا انداز ہو گا...؟

یہ دُنیوی لحاظ سے ایک سمجھانے کی مثال (*Example*) ہے؛ اگر کسی ماں کا بچہ گم ہو جائے، اس کا حال کیا ہوتا ہے، کس شوق، کسی محبّت اور کیسی فِکْر مندی کے ساتھ وہ اپنے بچے کو تلاش کرتی ہے، ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قیامت کے دِن اِسی انداز سے اپنے غُلاموں کو ڈھونڈ رہے ہوں گے۔

روزِ قیامت کہاں تلاش کروں؟

صحابیِ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت میری بھی شَفاعت فرما دیجئے گا۔ فرمایا: اَنَا فَاعِلٌ ہاں! کروں گا۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ پھر روزِ قیامت آپ کو کہاں ڈھونڈوں گا؟ فرمایا: پُل صِراط کے پاس آجانا ❁ عرض کیا: وہاں نہ پاؤں تو کہاں ڈھونڈوں؟ فرمایا: پھر میزان کے پاس آجانا ❁ عرض کیا: وہاں بھی نہ پاؤں تو؟ فرمایا: پھر حوضِ کوثَر پر آجانا۔[1]

گویا فرمارہے ہیں: اے انس! لوگوں کو میری سب سے زیادہ ضرورت ان 3 جگہوں پر ہی ہو گی۔ میں پُل صراط کے قریب رَبِّ سَلِّم کہہ رہا ہوں گا، اپنی اُمّت کے لئے سلامتی سے گزرنے کی دُعائیں کر رہا ہوں گا۔

پھر میزان پر لوگوں کو میری ضرورت ہو گی ❁ اعمال تُل رہے ہوں گے ❁ کسی کا

1...ترمذی، ابواب صفۃ القیامہ... الخ، باب ماجاء فی شان الصراط، صفحہ: 578، حدیث: 2433۔

گُناہوں کا پلڑا بھاری ہو رہا ہو گا ❁ کسی کے پاس ایک نیکی کم ہو گی ❁ کسی کے پاس ہزار نیکیاں کم ہوں گی ❁ کوئی سر سے پاؤں تک گنہگار ہو گا ❁ ایسے موقع پر اپنے غُلاموں کے نیکیوں کے پلڑے وزنی کروا رہا ہوں گا۔

تیسرا موقع حوضِ کوثَر ہے، میرے غُلام روزِ قیامت پیاس کی شِدَّت سے نڈھال ہوں گے، میں انہیں حوضِ کوثَر کا پانی پلا کر سیراب کر رہا ہوں گا۔

اللہ کریم ہم گنہگاروں پر کرم فرمائے! کاش! ہم بد نصیبوں کو بھی روزِ قیامت شَفاعت کی بھیک نصیب ہو جائے۔ آیئے! بارگاہِ مصطفٰے میں عرض کرتے ہیں:

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ!

یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم غریب آپ سے شفاعت کے سوالی ہیں۔

شَفاعت کا حقدار بنانے والے اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں وہ اَعْمال بھی اپنا لینے چاہئیں جو شَفاعت کا حقدار بناتے ہیں اور ان کاموں سے بچنا چاہئے جو شَفاعت سے محرومی کا سبب بنتے ہیں۔

(1) ایمان

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں نے پوچھا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت آپ کی شَفاعت کی سعادت کون پائے گا؟ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهٖ یعنی: جس نے دِل کے اِخْلاص کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھا ہو گا، وہ شَفاعت کا حقدار ہے۔[1]

1... بخاری، کتاب العلم، باب الحرص علی الحدیث، صفحہ: 100، حدیث: 99 ملتقطاً۔

الحمدللہ! شَفاعت کا حقدار بنانے والی یہ نیکی (یعنی ایمان کی دولت) تو ہمیں نصیب ہے، الحمد للہ! ہم سب مسلمان ہیں۔ اللہ پاک کا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہمیں اِیمان کی دولت نصیب فرمائی ہے، رَبِّ کریم ہمیں اس پر اِستِقامت بھی نصیب فرمائے۔ کاش! ہم مرتے دَم تک مسلمان ہی رہیں۔ کبھی ایک سیکنڈ (**Second**) کے کروڑویں حِصّے میں بھی ہمارا اِیمان ہم سے جُدا نہ ہو۔

(2) شَفاعت پر ایمان

پیارے اسلامی بھائیو! روزِ قیامت شَفاعتِ مصطفٰے پانے کے لئے آج، اس دُنیوی زندگی میں شَفاعت پر کامِل یقین ہونا بھی ضروری ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** شَفاعت فرمانے والے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَقٌّ روزِ قیامت میرا شَفاعت فرمانا حق ہے فَمَنْ لَمْ یُؤْمِنْ بِهَا لَمْ یَكُنْ مِنْ أَهْلِهَا پس جو اس پر ایمان نہ لائے گا اس کا حقدار نہ ہو گا۔ [1]

آج یہ یقین رکھنا ہے کہ شَفاعتِ کبریٰ کا منصب مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہے۔ آج یہ یقین رکھنا ہے کہ روزِ قیامت مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ محبوبی دکھائی جائے گی، آپ شَفاعت فرمائیں گے اور گنہگاروں کو جنّت پہنچائیں گے۔

(3) مدینے میں حاضِری

حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِیْ یعنی جس نے میری قبر کی

1... جامع صغیر، صفحہ: 301، حدیث: 4896۔

زیارت کی، اس کے لئے میری شَفاعت وَاجِب ہو گئی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو مدینے شریف حاضِر ہو جائے، روضۂ پُرنُور کی زیارت کی سعادت پائے، اس کیلئے شَفاعت وَاجِب ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اپنے دِل میں مدینے کا شوق بڑھانا چاہئے، کوشش کرنی چاہئے کہ کسی طرح ہماری بھی مدینے حاضِری ہو جائے، اس کیلئے درودِ پاک کی کثرت فرمائیں ❁ تہجد پڑھیں ❁ راتوں کو عبادت کریں ❁ ہر نماز کے بعد مدینے حاضِری کی دُعائیں کریں ❁ مدینے کی یادوں میں روئیں، تڑپیں ❁ اور ساتھ ہی ساتھ مدینے جانے کیلئے کوششیں بھی فرمائیں، ضرورت ہو تو لوگ اپنے پلاٹ بیچ دیتے ہیں، گاڑیاں فروخت کر لیتے ہیں، تھوڑی تھوڑی کر کے رقم جمع بھی کرتے ہیں، جب دُنیوی ضرورتوں کیلئے یہ سب ہو سکتا ہے تو مدینے جانے کیلئے کیوں نہیں کر سکتے۔ خیر! جس کا جتنا شوق، جس کے جیسے حالات...!! بہر حال! ہمارے اندر شوقِ مدینہ تو ہونا ہی چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں یہ شوق نصیب فرمائے۔

(4): چالیس حدیثیں یاد کر لیجئے!

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص دینی معاملات کے متعلق 40 حدیثیں یاد کر کے میری امت تک پہنچادے گا، میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اسکے لئے گواہی دوں گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! شَفاعت کا حقدار بننے کے لئے یہ بھی کتنا پیارا طریقہ ہے۔ حدیثیں یاد کیجئے! افسوس کی بات ہے کہ اب ہمارے ہاں حدیثیں یاد کرنے کا رجحان بہت ہی کم رہ گیا ہے، پہلے

1...دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد:1، صفحہ:217، حدیث:2669۔
2...مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، جز:1، جلد:1، صفحہ:68، حدیث:258۔

کے مسلمان سینکڑوں کلو میٹر کا پیدل سفر کر کے ایک حدیث سیکھنے جایا کرتے تھے، اب تو حدیثیں یاد کرنا، حدیثیں پڑھنا زیادہ مشکل ہی نہیں رہ گیا۔ الحمد للہ! مکتبۃُ المدینہ نے 40 اَحادِیث کے مجموعہ پر مشتمل چند کتب بھی شائع کیں ہیں، مثلاً ❁ مُنْتَخَب اَحادِیث ❁ فیضانِ چَہَل حدیث ❁ اَرْبَعِیْنِ حَنَفِیَّہ ❁ اَلْاَرْبَعِینُ النَّوَوِیَّہ ❁ اَرْبَعِیْنِ عَطَّار۔ یہ کتابیں مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کیجئے! یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ ***www.dawateislami.net*** سے ڈاؤن لوڈ کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 40 احادیث یاد کرنے کی فضیلت حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

نیک عمل نمبر 8 کی ترغیب

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! دُرودِ پاک مختصر اور عظیمُ الشان عمل ہے مگر اس کا ثواب کتنا بہترین ہے کہ اس کی بَرَکت سے حضور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شفاعت واجب ہوتی ہے، لہٰذا شفاعتِ مُصْطَفٰے کا حق دار بننے کے لئے **دُرودِ پاک کی کثرت** کیجئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مختلف مواقع پر **دُرودِ پاک** کی ترغیب دلائی جاتی ہے اور دُرود شریف پڑھنے کی ترغیب تو "72 نیک اعمال" میں بھی شامل ہے، چنانچہ "72 نیک اعمال" میں ایک نیک عمل نمبر 8 یہ ہے کہ "کیا آج آپ نے کم از کم 313 بار درود شریف پڑھا؟ اس نیک عمل پر اگر ہم عمل کریں تو ہم درود و سلام پڑھنے کے عادی بن جائیں گے۔ اللہ پاک نے چاہا تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت کے حقدار بھی بن جائیں گے لہٰذا دُرودِ پاک کی عادت بنانے کیلئے نیک اعمال پر عمل کیجئے، ہمیشہ اپنے پاس ایک عدد تسبیح ضرور رکھئے جس کے ذریعے روزانہ ایک مخصوص تعداد میں دُرود شریف پڑھتے رہیے۔ ان تمام اچھی عادتوں کو اپنانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر اس کے شعبہ جات میں اپنی خدمات سرانجام دیجئے اور دُنیا و

آخرت کی برکتوں سے حصّہ لیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذکر و درود کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ذکر و درود کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۴/۲۲۰، حدیث: ۶۴۰۷) (2) فرمایا: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴) ☆ ذکر اللہ ہمیشہ ہی غذاءِ روحانی ہے۔ ☆ بعض اولیاء اللہ نے تین تین سال تک پانی نہیں پیا مگر زندہ رہے کیسے ذکر اللہ کی برکت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۷/۳۲۰ ملخصاً) ☆ ذکرُ اللہ کی کثرت کرو، اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۳) ☆ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے: مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَا غَافِلِیْن یعنی اے غافلو! اللہ کا ذکر کرو۔ (فیض القدیر، ۱/۴۸۸، تحت الحدیث: ۶۹۵) (ایضاً، ص۳۹) ☆ دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ خود رَبُّ الْعِزَّت بھی کرتا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۱۷) ☆ اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، مَلائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۰) ☆ اللہ پاک کا دُرُود ہے رَحمت نازِل فرمانا، جبکہ فِرِشتوں کا اور، ہمارا دُرُود دُعائے رَحمت کرنا ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۱) ☆ دُرُود شریف پڑھنا دَرْاَصل اپنے پَروَرْدَگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اَعلیٰ ترکیب ہے۔ (گلدستہ

درود و سلام، ص ۲۲)

﴿اعلان﴾

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 20 اگست 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول

دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا باعث ہے۔ (گلدستۂ درود و سلام، ص ۱۲) ☆ حُصولِ برکت، ترقیٔ معرِفت اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کثرتِ دُرُود و سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔ (گلدستۂ درود و سلام، ص ۱۷) ☆ دُرُودِ پاک سببِ قُبولیتِ دُعا ہے۔ (فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/ ۲۲، حدیث: ۳۵۵۴) ☆ دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔ (درمنثور، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/ ۶۵۴، ملخصًا) ☆ دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے۔ (جلاء الافہام، ص ۲۳۴) ☆ صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقہ سے بھی اَفضل ہے۔ (جذبُ القلوب، ص ۲۲۹) ☆ دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔ ☆ بیماریوں سے شِفاء حاصل ہوتی ہے۔ ☆ خوف دُور ہوتا ہے۔ ☆ ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُشمنوں پر فَتْح حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُرُود شریف پڑھنے سے

---

1 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆سَکَرَاتِ موت میں آسانی ہوتی ہے۔ ☆دُنیا کی تَباہ کارِیوں سے خَلاصی (نَجات) ملتی ہے۔ ☆تنگدستی دُور ہوتی ہے۔ ☆ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔ (جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆نعمتِ الٰہی ملنے پر دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"نعمت الٰہی ملنے پر دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ (پ:19، النمل:40)

تَرجَمہ کنزالعرفان: یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔ (فیضانِ دعا، ص260)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ

ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا

سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا

؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاذِے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یامَعَاذَ اللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کرکے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67)پچھلے مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یاامام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد